SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر XXII مجریہ ۲۰۰۲

SINDH ORDINANCE NO.XXII OF 2002

سندھ ڈولپمنٹ اتھارٹیز لاز (منسوخی) آرڈیننس، ۲۰۰۲

THE SINDH DEVELOPMENT AUTHORITIES LAWS (REPEAL) ORDINANCE, 2002

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ کچھ قوانین کی منسوخی
Repeal of certain laws

سندھ آرڈیننس نمبر XXII مجریہ ۲۰۰۲

SINDH ORDINANCE NO.XXII OF 2002

سندھ ڈولپمنٹ اتھارٹیز لاز (منسوخی) آرڈیننس، ۲۰۰۲

THE SINDH DEVELOPMENT AUTHORITIES LAWS (REPEAL) ORDINANCE, 2002

تمہید (Preamble)

[۳ جولائی ۲۰۰۲]

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ صوبہ میں ڈولپمنٹ اتھارٹیز سے متعلقہ قوانین کو منسوخ کیا جائے گا۔

جیسا کہ سندھ صوبہ میں ڈولپمنٹ اتھارٹیز سے متعلقہ قوانین کو منسوخ کرنا مقصود ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان کے تحت اور پرووِیزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر۔۹، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ ڈولپمنٹ اتھارٹیز لاز (منسوخی) آرڈیننس، ۲۰۰۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور اور پہلی جولائی ۲۰۰۲ سے نافذ ہوگا۔

کچھ قوانین کی منسوخی
Repeal of certain laws

۲۔ مندرجہ ذیل شیڈول میں مذکورہ قوانین منسوخ کیئے گئے ہیں۔

شیڈول

منسوخ قوانین

(ملاحظہ کریں دفعہ ۲)

سال	نمبر	عنوان
۱۹۵۷	۱۹۵۷ کا صدارتی حکم نمبر ۵	کراچی ڈولپمنٹ اتھارٹی آرڈر، ۱۹۵۷
۱۹۷۶	۱۹۷۶ کا سندھ ایکٹ نمبر XIII	حیدرآباد ڈولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۷٦
۱۹۹۳	۱۹۹۳ کا سندھ ایکٹ نمبر V	سیوہن ڈولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۹۳
۱۹۹۳	۱۹۹۳ کا سندھ ایکٹ نمبر X	لیاری ڈولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۹۳
۱۹۹۳	۱۹۹۳ کا سندھ ایکٹ نمبر XI	ملیر ڈولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۹۳
۱۹۹۴	۱۹۹۴ کا سندھ ایکٹ نمبر XXI	لاڑکانہ ڈولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۹۴

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا